8HR9BH

٦

ایک خط

پنڈت جواہر لال نہرو

پہلی بات : ادب میں خطوط کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ مشہور لوگوں کے خطوط سے نہ صرف ان کی نجی زندگی کا پتا چلتا ہے بلکہ اس دور کے حالات سے بھی واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ اِندرا گاندھی پنڈت جواہر لال نہرو کی چہیتی بیٹی تھیں۔ وہ بچپن میں مسوری کے ایک بورڈنگ اسکول میں زیرِ تعلیم تھیں۔ اُس دوران پنڈت نہرو نے انھیں مختلف موقعوں پر کئی خطوط لکھے جو آگے چل کر "Letters from a Father to his Daughter" کے نام سے شائع ہوئے۔ یہ خط انھی میں سے ایک ہے جس میں انھوں نے اپنی بیٹی کو اس کی سالگرہ کے موقع پر نیک خواہشات پیش کی ہیں۔

جان پہچان : پنڈت جواہر لال نہرو ۱۴ر نومبر ۱۸۸۹ء کو الٰہ آباد میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ٹرینیٹی کالج، کیمبرج (انگلستان) سے گریجویشن کیا اور انرٹیمپل سے بیرسٹری کی ڈگری حاصل کی۔ ہندوستان لوٹنے کے بعد وہ انڈین نیشنل کانگریس سے وابستہ ہوگئے اور ملک کی آزادی میں انھوں نے کلیدی کردار ادا کیا۔ وہ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیرِ اعظم بنے۔ "The Discovery of India" ان کی مشہور کتاب ہے اور "Towards Freedom" ان کی سوانح ہے۔ ۲۷ر مئی ۱۹۶۴ء کو ان کا انتقال ہوا۔

نینی سینٹرل جیل، الٰہ آباد،

26 ر اکتوبر 1930۔

پیاری بیٹی !

تمھیں اپنی سالگرہ کے موقع پر تحفے اور نیک خواہشات ملتی ہی رہی ہیں۔ نیک خواہشات کی تو اَب بھی کوئی کمی نہیں لیکن میں جیل سے تمھارے لیے کیا تحفہ بھیج سکتا ہوں؟ نیک خواہشات کا تعلق تو دل سے ہے، جیسے کوئی پری تمھیں یہ سب کچھ دے رہی ہو۔ یہ وہ چیزیں ہیں جنھیں جیل کی اونچی دیواریں بھی نہیں روک سکتیں۔

تم خوب جانتی ہو کہ مجھے نصیحت کرنے سے کتنی نفرت ہے۔ جب کبھی میرا جی چاہتا ہے کہ نصیحت کروں تو ہمیشہ اُس 'عقل مند' کی کہانی یاد آجاتی ہے جو میں نے کبھی پڑھی تھی۔ شاید ایک دن تم بھی وہ کتاب پڑھو جس میں یہ کہانی بیان کی گئی ہے:

کوئی تیرہ سو برس گزرے کہ ملک چین سے ایک سیّاح علم و دانش کی تلاش میں ہندوستان آیا۔ اس کا نام ہیؤن سانگ تھا۔ وہ شمال کے پہاڑ اور ریگستان طے کرتا ہوا یہاں پہنچا۔ اُسے علم کا اتنا شوق تھا کہ راستے میں اس نے سیکڑوں مصیبتیں اُٹھائیں اور ہزاروں خطروں کا مقابلہ کیا۔ وہ ہندوستان میں بہت دن رہا۔ خود سیکھتا تھا اور دوسروں کو سکھاتا تھا۔ اس کا زیادہ تر

وقت نالندہ وِدّیا پیٹھ میں گزرا جو شہر پاٹلی پتر کے قریب واقع تھی۔ اس شہر کو اب پٹنہ کہتے ہیں۔

ہیون سانگ پڑھ لکھ کر بہت قابل ہو گیا حتیٰ کہ اُس کو فاضلِ قانون کا خطاب دیا گیا۔ پھر اُس نے سارے ہندوستان کا سفر کیا۔ اس عظیم الشان ملک کے باشندوں کو دیکھا بھالا اور اُن کے بارے میں پوری معلومات حاصل کیں۔ اس کے بعد اس نے اپنا سفر نامہ لکھا۔ اس کتاب میں وہ کہانی بھی شامل ہے جو اس وقت مجھے یاد آئی۔

یہ ایک شخص کا قصہ ہے جو جنوبی ہند سے شہر 'کرنا سونا' میں آیا۔ یہ شہر صوبہ بہار، بھاگل پور کے آس پاس کہیں تھا۔ ہیون سانگ نے سفر نامے میں لکھا ہے کہ ایک شخص اپنے پیٹ کے چاروں طرف تانبے کی تختیاں باندھے رہتا تھا۔ سر پر ایک جلتی ہوئی مشعل رکھتا تھا۔ ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہوئے اس عجیب وغریب انداز میں بڑی شان سے اِدھر اُدھر گھومتا پھرتا تھا۔ جب کوئی اس سے پوچھتا کہ آخر آپ نے یہ کیا صورت بنا رکھی ہے؟ تو وہ جواب دیتا کہ "میرے اندر بے حساب علم بھرا ہوا ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں میرا پیٹ نہ پھٹ جائے اس لیے میں نے اپنے پیٹ پر تانبے کی تختیاں باندھ رکھی ہیں۔ اور چوں کہ تم سب لوگ جہالت کے اندھیرے میں رہتے ہو، مجھے تم پر ترس آتا ہے اس لیے میں ہر وقت اپنے سر پر مشعل لیے پھرتا ہوں۔"

ہاں، تو مجھے ایسا کوئی خطرہ نہیں ہے کہ بہت زیادہ علم وحکمت سے پھٹ جاؤں، اس لیے مجھے اپنے پیٹ پر تانبے کی تختیاں باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور یہ بھی جانتا ہوں کہ میری عقل میرے پیٹ میں نہیں ہے بلکہ جہاں کہیں بھی ہو اس میں اتنی گنجائش ہے کہ بہت کچھ اور سما سکے۔ اور جب میری عقل محدود ہے تو میں کیسے ایک عقل مند آدمی بن کر دوسروں کو مشورہ دوں اسی لیے میں یہ جاننے کی کوشش کرتا ہوں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط، کیا کرنا چاہیے اور کیا نہ کرنا چاہیے۔ اس بحث مباحثے سے کبھی کبھی کوئی سچائی نکل آتی ہے۔

اس لیے میں نصیحت نہیں کروں گا۔ پھر کیا کروں؟ خط باتوں کی جگہ نہیں لے سکتا کیونکہ یہ یک طرفہ ہوتا ہے اس لیے میں اگر کوئی بات کہوں اور وہ تم کو نصیحت لگے تو اسے کڑوی گولی سمجھ کر مت نگلو۔ بس یہ سمجھو کہ میں تم کو مشورہ دے رہا ہوں اور گویا ہم تم آمنے سامنے بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

میں نے تم کو لمبا سا خط لکھ ڈالا۔ ابھی بہت سی باتیں باقی ہیں۔ اتنی باتیں اس خط میں کیسے آ سکتی ہیں!

تم بڑی خوش قسمت ہو کہ اپنے ملک کی آزادی کی جدوجہد کو دیکھ رہی ہو۔ تم اس لحاظ سے بھی خوش قسمت ہو کہ ایک بہادر عورت تمھاری ماں ہے۔ اگر تم کو کبھی کسی بات میں شبہ ہو یا تمھیں کوئی پریشانی ہو تو تم کو اپنی ماں سے بہتر ساتھی نہیں مل سکتا۔

خدا حافظ بیٹی!... میری دعا ہے کہ تم ایک دن بہادر سپاہی بنو اور ہندوستان کی خدمت کرو۔

محبت اور نیک خواہشات کے ساتھ

جواہر لال

معانی واشارات

دانش	-	عقل، سمجھ	Wisdom
نالندہ وِدّیا پیٹھ	-	پرانے زمانے کی ایک یونیورسٹی جو پاٹلی پتر (پٹنہ) کے قریب تھی	An old university near Patliputra (Patna)
فاضلِ قانون	-	قانون جاننے والا	Law expert
علم وحکمت	-	عقل مندی، دانش مندی	Wisdom
گنجائش	-	سمائی، جگہ	Capacity
محدود	-	حد کے اندر، تنگ	Limited
بحث مباحثہ	-	بحث وتکرار	Discussion
جدوجہد	-	سخت کوشش	Struggle

مشقی سرگرمیاں

✧ خط پڑھ کر خاکہ مکمل کیجیے۔

مکتوب نگار: نام ______ ، پتا ______ ، تاریخ ______

✧ چینی سیاح سے متعلق ذیل کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

چینی سیّاح: نام ______ ، تلاش ______ ، مصروفیت ______ ، خطاب ______

✧ جنوبی ہند سے شہر 'کرنا سونا' میں آنے والے عجیب و غریب شخص کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

شہر 'کرنا سونا' کا عجیب وغریب شخص: ______ ، ______ ، ______ ، ______

✧ درج ذیل الفاظ سے متعلق 'پنڈت نہرو کے خیالات' خط کی روشنی میں لکھیے۔

نیک خواہشات ______

عقل ______

کوشش ______

مشورہ ______

خوش قسمت ______

دعا ______

✧ نصیحت سے متعلق پنڈت نہرو کے جملے خط سے نقل کیجیے۔

✧ شہر 'کرنا سونا' کے عجیب و غریب شخص کا علم سے متعلق دعویٰ لکھیے۔

✧ خط کی مدد سے نالندہ وِدّیا پیٹھ سے متعلق دو جملے تحریر کیجیے۔

✧ خط کا مرکزی خیال اپنے لفظوں میں تحریر کیجیے۔

✧ پنڈت نہرو کی بیٹی اِندرا خوش قسمت ہے کیونکہ ...

۱۔ ______

۲۔ ______

۳۔ ______

✧ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

علم و دانش علم وحکمت صحیح اور غلط

✧ دیے ہوئے الفاظ کی ضد لکھیے۔

نیک، نفرت، مصیبت، محدود، صحیح